रजिस्ट्री सं. डि/221

Registered No.D-221

भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भागXVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII حصہ I سیکشن

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. 1	नई दिल्ली	मंगलवार	18, अगस्त 2015	27 श्रावण,	1937 (शक)	खंड V
No. 1	New Delhi	Tuesday	18, August 2015	27 Sharavan,	1937 (Saka)	Vol. V
نمبر 1	نئی دہلی	منگل	18 اگست 2015	27 شراون,	1937 (شک)	جلد V

विधि और न्याय मंत्रारलय
(विधायी विभाग)

19 जून, 2015 /ज्येष्ठ 29, 1937 (शक)

"बच्चों को मुफ़्त और लाज़मी तालीम का हक़ कवाइद, 2010"का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियमए 1973 की धारा 2 के खंड (ख) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा–

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

19June, 2015 / Jyaistha 29, 1937 (Saka)

"The Right of Children to Free and Compulsory Education Rules, 2010" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause (b) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973:-

وزارت قانون اور انصاف
(محکمۂ وضع قانون)

''بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق قواعد، 2010'' کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جارہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ کے فقرہ (ب) کے تحت اس اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا:-

Price: ₹ 5/-

وزارت برائے فروغ انسانی وسائل

(محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی)

اطلاع نامہ

نئی دہلی، 8 اپریل، 2010ء

جی۔ایس۔آر۔ 301(ای) ۔بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ ، 2009 (35 بابت 2009) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت مندرجہ ذیل قواعد وضع کرتی ہے، یعنی:۔

1۔مختصر عنوان اور نفاذ۔ (1) ان قواعد کو بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق قواعد، 2010 کہا جائے گا۔

(2) یہ سرکاری گزٹ میں ان کی اشاعت کی تاریخ پر نافذ ہوں گے۔

حصہ۔I

ابتدائیہ

2۔تعریفات۔ (1) ان قواعد میں، بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ''ایکٹ'' سے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، 2009 (35 بابت 2009) مراد ہے؛

(ب) ''آنگن واڑی'' سے حکومت بھارت کی وزارت برائے ترقی خواتین و اطفال کی مسلمہ اطفال ترقی خدمات اسکیم کے تحت قائم شدہ آنگن واڑی مرکز مراد ہے؛

(ج) ''مقررہ تاریخ'' سے وہ تاریخ مراد ہے جس پر ایکٹ نافذ ہو، جیسا کہ سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے؛

(د) ''موزوں حکومت'' سے، جب تک کہ بصورت دیگر تصریح نہ کی جائے، مرکزی علاقے کی حکومت (بغیر ریاستی قانون ساز یہ) مراد ہے؛

(ہ) ''ضلع تعلیم افسر'' سے موزوں حکومت کا وہ افسر مراد ہے جو ضلع میں ابتدائی تعلیم کا انچارج ہو؛

(و) 'شاگرد کا مجموعی ریکارڈ'' سے بچے کی ترقی کا ریکارڈ مراد ہے جو جامع اور مسلسل تشخیص پر مبنی ہو؛

(ز) ''اسکول کی نقشہ کشی'' سے مراد دفعہ 6 کی غرض کے لیے اسکول کے محل وقوع کا پلان تیار کرنا ہے تا کہ سماجی روکاوٹوں اور جغرافیائی فاصلے پر قابو پایا جاسکے؛

(2) ان قواعد میں ''فارموں'' کے تمام حوالے ان فارموں کے حوالے متصور ہوں گے جو اس کے ضمیمہ I میں بیان کیے گئے ہیں۔

(3) تمام دیگر الفاظ واصطلاحات، جو یہاں استعمال کیے گئے ہیں اور جن کی تعریف نہیں کی گئی ہے لیکن ایکٹ میں ان کی تعریف کی گئی ہے، کے وہی معنی ہوں گے جو انہیں بالترتیب ایکٹ میں تفویض کیے گئے ہیں۔

حصہ-II
اسکول منتظمہ کمیٹی

3۔اسکول منتظمہ کمیٹی کی تشکیل اور کارہائے منصبی۔ (1) اسکول منتظمہ کمیٹی (جس کا حوالہ بعد ازاں قاعدہ ہذا میں مذکورہ کمیٹی کے نام سے دیا جائے گا) کی تشکیل ہر اسکول میں ماسوائے غیر امداد یافتہ اسکول کے، مقررہ تاریخ کے چھ ماہ کے اندر کی جائے گی اور ہر دو سال میں اس کی سرِ نو تشکیل ہوگی۔

(2) مذکورہ کمیٹی کے ارکان کی پچھتر فیصد تعداد بچوں کے والدین اور سرپرستوں میں سے ہوگی۔

(3) مذکورہ کمیٹی کی باقیماندہ پچیس فیصد تعداد مندرجہ ذیل اشخاص میں سے ہوگی، یعنی:۔

(الف) مقامی اتھارٹی کے منتخب ارکان میں سے ایک تہائی ارکان، جن کا فیصلہ مقامی اتھارٹی کرے گی؛

(ب) اسکول کے اساتذہ میں سے ایک تہائی ارکان جن کا فیصلہ اسکول کے اساتذہ کریں گے؛

(ج) مقامی ماہرین تعلیم یا اسکول کے بچوں میں سے ایک تہائی ارکان جن کا فیصلہ مذکورہ کمیٹی میں والدین کریں گے۔

(4) مذکورہ کمیٹی، اپنا کام کاج چلانے کے لیے والدین ارکان میں سے صدر اور نائب صدر منتخب کرے گی؛ اسکول کا صدر مدرس یا جہاں صدر مدرس نہ ہو، اسکول کا سب سے سینئر استاد بہ اعتبار عہدہ کمیٹی کا رکن کنوینر ہوگا۔

(5) مذکورہ کمیٹی مہینے میں کم از کم ایک میٹنگ کرے گی اور میٹنگوں کی روئداد اور فیصلوں کا مناسب طور سے ریکارڈ رکھا جائے گا اور عوام کے لیے دستیاب رہے گا۔

(6) مذکورہ کمیٹی دفعہ 21 کے ضمن (2) کے فقرہ جات (الف) تا (د) میں مصرحہ کارہائے منصبی کے علاوہ مندرجہ ذیل کارہائے منصبی انجام دے گی، یعنی:-

(الف) اسکول کی ہمسایہ آبادی کو آسان اور نئے طریقوں سے بچے کے حقوق سے، جیسا کہ ایکٹ میں وضاحت سے پیش کیے گئے ہیں، نیز موزوں حکومت، مقامی اتھارٹی، اسکول اور والدین اور سرپرست کے فرائض سے آگاہ کرے گی؛

(ب) دفعہ 24 کے فقرہ جات (الف) اور (ہ) اور دفعہ 28 پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی؛

(ج) اس امر کی نگرانی کرے گی کہ اساتذہ پر غیر تعلیمی ذمہ داریوں کا ماسوائے ان کے جن کی صراحت دفعہ 27 میں کی گئی ہو، بوجھ نہ پڑے؛

(د) اسکول میں، ہمسائیگی کے تمام بچوں کے نام درج کرنے اور ان کی مسلسل حاضری کو یقینی بنائے گی؛

(ہ) فہرست بند میں مصرحہ معیاروں اور پیمانوں کو قائم رکھنے کی نگرانی کرے گی؛

(و) بچے کے حقوق سے انحراف، بالخصوص بچوں کے ذہنی اور جسمانی طور پر استحصال، داخلہ اور دفعہ 3 کے ضمن (2) کے تحت بروقت مفت استحقاقات کی فراہمی سے انکار کرنے کو مقامی اتھارٹی کے علم میں لائے گی؛

(ز) ضروریات کی نشاندہی کرے گی، منصوبہ بنائے گی اور دفعہ 4 کی توضیعات پر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی؛

(ح) معذور بچوں کی شناخت، ان کے نام درج کرنے اور ان کی تعلیم کے لیے سہولیات کی نگرانی کرے گی اور ابتدائی تعلیم میں ان کی شرکت اور تکمیل کو یقینی بنائے گی؛

(ط) اسکول میں دوپہر کے کھانے پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گی؛

(ی) اسکول کی آمدنیوں اور اخراجات کا سالانہ حساب تیار کرے گی۔

(7) مذکورہ کمیٹی کے ذریعے ایکٹ ہٰذا کے تحت اس کے کار منصبی کی انجام دہی کے لیے وصول شدہ کسی بھی رقم کا علیحدہ حساب رکھا جائے گا جس کا سالانہ آڈٹ ہوگا۔

(8) ذیلی قاعدہ (6) میں فقرہ (ی) اور ذیلی قاعدہ (7) میں محولہ حسابات پر مذکورہ کمیٹی کے چیئر پرسن، نائب چیئر پرسن اور کنوینر کے دستخط ہونے چاہئیں اور وہ تیار کیے جانے کے ایک ماہ کے اندر مقامی اتھارٹی کو دستیاب کرائے جائیں گے۔

4۔ اسکول کی ترقی کے منصوبے کی تیاری۔ (1) اسکول منتظمہ کمیٹی، ایکٹ کے تحت اس کی پہلی تشکیل کے مالی سال کے اختتام سے کم از کم تین ماہ پہلے اسکول کی ترقی کا منصوبہ تیار کرے گی۔

(2) اسکول کی ترقی کا منصوبہ تین سالہ منصوبہ ہوگا جو تین سالانہ ذیلی منصوبوں پر مشتمل ہوگا۔

(3) اسکول کی ترقی کے منصوبے میں مندرجہ ذیل تفصیلات شامل ہوں گی، یعنی:۔

(الف) ہر سال کے لیے جماعت وار داخلوں کے تخمینے؛

(ب) فہرست بند میں مصرحہ معیاروں کے حوالے سے لگائے گئے حساب کے مطابق پہلی جماعت سے پانچویں جماعت اور چھٹی سے لیکر آٹھویں جماعت تک کے لیے علیحدہ طور پر اضافی اساتذہ، جن میں صدر مدرس، مضمون اساتذہ اور جز وقتی انسٹرکٹر شامل ہوں گے، کی تعداد کی ضرورت؛

(ج) فہرست بند میں مصرحہ معیاروں اور پیمانوں کے حوالے سے لگائے گئے حساب کے مطابق اضافی بنیادی ڈھانچے اور سامانوں کی واقعتاً ضرورت؛

(د) مندرجہ بالا (ب) اور (ج) کی بابت مالی ضرورت جس میں دفعہ 4 میں مصرحہ خصوصی تربیتی سہولت کی فراہمی، بچوں کے استحقاقات مثلاً مفت نصابی کتابیں اور وردیاں اور ایکٹ کے تحت اسکول کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کوئی اضافی ضرورت شامل ہے۔

(4) اسکول کی ترقی کے منصوبے پر اسکول منتظمہ کمیٹی کے چیئر پرسن یا نائب چیئر پرسن اور کنوینر کے دستخط ہوں گے اور اسے اس مالی سال کے جس میں اسے تیار کیا گیا ہو، اختتام سے پہلے مقامی اتھارٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

حصہ III

مفت اور لازمی تعلیم کا حق

5۔ خصوصی تربیت۔ | (1) موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے زیر ملکیت اور زیر انتظام اسکول کی منتظمہ کمیٹی، خصوصی تربیت کے ضرورت مند بچوں کی نشاندہی کرے گی اور مندرجہ ذیل طریقوں سے ایسی تربیت کا اہتمام کرے گی، یعنی:۔

(الف) خصوصی تربیت، خصوصی طور پر بنائے گئے خاکہ، عمر کے مطابق سکھانے کے لیے مواد، جو دفعہ 29 کے ضمن (1) میں مصرحہ تعلیمی حاکم کی طرف سے منظور شدہ ہو، پر مبنی ہوگی؛

(ب) مذکورہ تربیت، اسکول کے احاطے میں منعقدہ کلاسوں یا ایسی کلاسوں میں جو محفوظ رہائشی سہولیات میں منظم کی گئی ہوں، میں دی جائے گی؛

(ج) مذکورہ تربیت، اسکول میں کام کر رہے اساتذہ یا اس غرض کے لیے خصوصی طور پر مقرر کیے گئے اساتذہ کے ذریعے دی جائے گی؛

(د) مذکورہ تربیت کی میعاد کم سے کم تین ماہ ہوگی جسے وقتاً فوقتاً تعلیمی پیش روی کی تشخیص پر توسیع دی جاسکتی ہے جو دو سال سے زائد نہ ہو۔

(2) عمر کے مطابق کلاس میں شامل کیے جانے پر بچہ خصوصی تربیت کے بعد اساتذہ کی طرف سے مسلسل خصوصی توجہ پاتا رہے گا تاکہ وہ کامیابی کے ساتھ تعلیمی اور جذباتی طور پر باقی کلاس کے ساتھ مل جائے۔

حصہ۔IV

مرکزی حکومت، موزوں حکومت اور مقامی اتھارٹی کے فرائض اور ذمہ داریاں

6۔ ہمسائیگی کا رقبہ یا حدود۔ | (1) ہمسائیگی کا رقبہ یا حدود جس کے اندر موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کی طرف

سے اسکول قائم کیا جاتا ہے، حسب ذیل ہوگا:-

(الف) پہلی سے پانچویں جماعت تک کے بچوں کے تعلق سے ہمسائیگی کے ایک کلومیٹر کے پیدل فاصلے پر ایک اسکول قائم کیا جائے گا؛

(ب) چھٹی سے آٹھویں جماعت تک کے بچوں کے تعلق سے ہمسائیگی کے تین کلومیٹر کے پیدل فاصلے پر ایک اسکول قائم کیا جائے گا۔

(2) موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی جب بھی ضرورت پڑے، پہلی سے پانچویں جماعت تک کے موجودہ اسکولوں کا درجہ بڑھائے گی تاکہ چھٹی سے آٹھویں جماعت تک اس میں شامل ہو اور ان اسکولوں کے تعلق سے جو چھٹی جماعت سے آگے تک شروع ہوتے ہیں، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کوشش کرے گی کہ جب ضرورت پڑے ان میں پہلی سے پانچویں تک کی جماعتوں کا اضافہ کرے۔

(3) ایسے مقامات پر جہاں قطعہ زمین مشکل ہو، چٹانوں کے گرنے اور سیلابوں کا اندیشہ ہو، سڑکوں کی کمی ہو اور عام طور پر چھوٹے بچوں کے گھر سے اسکول تک رسائی میں خطرہ ہو، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی اسکول کو ایسے طریقے سے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت مصرحہ رقبہ یا حدود کم کر کے متعین کرے گی جس سے خطرات کو ٹالا جا سکے۔

(4) چھوٹے گاؤں کے بچوں کے لیے جیسا کہ موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہو، جہاں ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ہمسائیگی کے رقبہ اور حدود میں کوئی اسکول موجود نہ ہو، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی اسکول میں ابتدائی تعلیم کی فراہمی کے لیے مذکورہ قاعدہ میں مصرحہ رقبہ اور حدود کی رعایت میں مناسب انتظامات جیسے مفت ٹرانسپورٹ اور رہائشی سہولیات فراہم کرے گی۔

(5) زیادہ گھنی آبادی والے مقامات میں موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی ایسے مقامات میں 6 سے 14 سال کے طبقۂ عمر کے بچوں کی تعداد کا لحاظ رکھتے ہوئے ایک سے زائد ہمسائیگی اسکول قائم کرنے پر غور کر سکتی ہے۔

(6) مقامی اتھارٹی ہمسائیگی اسکولوں کی نشاندہی کرے گی جہاں بچوں کو داخلہ دیا جا سکتا ہے اور ایسی معلومات کو ہر سکونت کے لیے مشتہر کرے گی۔

(7) جسمانی عذر والے بچوں، جو انھیں اسکول تک رسائی میں مانع ہوتے ہیں، کے تعلق سے موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی انہیں اسکول پہنچنے کے قابل بنانے اور ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے لیے سواری کے مناسب اور محفوظ انتظامات کرنے کی کوشش کرے گی۔

(8) موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ سماجی اور ثقافتی عوامل اسکول تک بچوں کی رسائی میں رکاوٹ نہ ہوں۔

7۔ مرکزی حکومت کی مالی ذمہ داری۔ (1) مرکزی حکومت، ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے مقررہ تاریخ کے ایک ماہ کے اندر پانچ سال کی مدت کے لیے سرمایہ اور متوالی اخراجات کے سالانہ تخمینے تیار کرے گی جن کی نظر ثانی ہر تین سال بعد کی جائے گی۔

(2) مرکزی حکومت ایکٹ کی توضیعات پر عمل درآمد کرنے کے لیے مقررہ تاریخ کے چھ ماہ کی مدت کے اندر یہ یقینی بنائے گی کہ ابتدائی تعلیم کے لیے اس کے پروگرام ایکٹ کی توضیعات کے مطابق ہوں۔

(3) مرکزی حکومت مقررہ تاریخ کے چھ ماہ کی مدت کے اندر ریاستی حکومتوں کے ساتھ صلاح ومشورہ کرے گی اور اخراجات کا وہ فیصد متعین کرے گی جو وہ ریاستی حکومتوں کو ایکٹ پر عمل درآمد کے لیے آمدن کے گرانٹ ان ایڈ کی حیثیت سے فراہم کرے۔

(4) مرکزی حکومت مقررہ تاریخ کے ایک ماہ کے اندر مالیاتی کمیشن کے نام ایک استصواب کرائے گی اور تخمینوں کی نظر ثانی پر ہر بار ایسے استصوابات کرائے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی خصوصی استصواب کے وقت مالیاتی کمیشن موجود نہ ہو، مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں کو وسائل کی فراہمی کی غرض سے متبادل طریق کار قائم کرسکتی ہے۔

8۔ مرکزی حکومت کی تعلیمی ذمہ داری۔ (1) مرکزی حکومت قومی نصاب کے خاکے کے فروغ کے لیے مقررہ تاریخ سے ایک ماہ کے اندر تعلیمی حاکم مشتہر کرے گی۔

(2) مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں اور ایسے دوسرے تعلیمی حکام کے صلاح ومشورہ کے ساتھ، جنھیں ضروری خیال کرے، ایکٹ کی دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ جات (i) تا (iii) میں مصرحہ اسکولوں کی بابت ریاستی حکومتوں اور مرکزی علاقوں کو اساتذہ کی ماقبل ملازمت اور دوران ملازمت تربیت کی فراہمی کے قابل بنانے کے لیے اسکیم یا اسکیمیں تیار کرے گی۔

9۔ موزوں حکومت اور مقامی اتھارٹی کی ذمہ داریاں۔ (1) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (i) میں محولہ موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے اسکول جانے والا بچہ، دفعہ 12 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی مطابقت میں دفعہ

2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (ii) میں محولہ اسکول جانے والا بچہ اور دفعہ 12 کے ضمن (I) کے فقرہ (ج) کی مطابقت میں دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ جات (iii) اور (iv) میں محولہ اسکول جانے والا بچہ، مفت تعلیم، جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ 3 کے ضمن (2) میں توضیح کی گئی ہے، بالخصوص مفت نصابی کتابوں، لکھنے کے سامان اور وردیوں کا مستحق ہوگا:

مگر شرط یہ کہ ایک معذور بچہ مفت خصوصی حصول علم اور امدادی سامان کا بھی مستحق ہوگا۔

تشریح: ذیلی قاعدہ (I) کی اغراض کے لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ دفعہ 12 کے ضمن (I) کے فقرہ (ب) کی مطابقت میں داخل کئے گئے بچے کی بابت اور دفعہ 12 کے ضمن (I) کے فقرہ (ج) کی مطابقت میں داخل کیے گئے بچے کی بابت مفت استحقاق فراہم کرنے کی ذمہ داری بالترتیب دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (ii) اور دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ جات (iii) اور (iv) میں محولہ اسکول کی ہوگی۔

(2) ہمسائیگی اسکولوں کا تعین کرنے اور انھیں قائم کرنے کی غرض کے لیے موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی مقررہ تاریخ کے ایک سال کی مدت کے اندر اور اس کے بعد ہر سال اسکول کی نقشہ کشی کا ذمہ لے گی اور تمام بچوں جن میں دور افتادہ علاقوں کے بچے، معذور بچے، غیر مستفیض طبقات کے بچے، کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے بچے اور دفعہ 4 میں محولہ بچے شامل ہیں، کی نشاندہی کرے گی۔

(3) موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اسکول میں کسی بچے کا ذات، طبقہ، مذہب یا جنس کے نام پر استحصال نہیں کیا جائے۔

(4) دفعہ 8 کے فقرہ (ج) اور دفعہ (9) کے فقرہ (ج) کی اغراض کے لیے موزوں حکومت اور مقامی اتھارٹی اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ کمزور طبقے سے تعلق رکھنے والے بچے اور غیر مستفیض طبقہ سے تعلق رکھنے والے بچے کو کمرہ جماعت میں، دوپہر کے کھانے کے دوران، کھیل کے میدانوں میں، پینے کے عام پانی کے استعمال میں، طہارت خانے کی سہولیات اور بیت الخلاؤں اور جماعت کے کمروں کی صفائی میں الگ نہیں رکھا جائے گا اور نہ اس کے ساتھ امتیاز برتا جائے گا۔

<u>10۔ مقامی اتھارٹی کے ذریعہ بچوں کے ریکارڈ رکھے جانا۔</u> (1) مقامی اتھارٹی اپنے حدود اختیار میں گھر گھر سروے کر کے پیدائش سے لیکر 14 سال کی عمر تک پہنچنے والے تمام بچوں کا ریکارڈ رکھے گی۔

(2) ذیلی فقرہ (1) میں محولہ ریکارڈ کو سالانہ طور پر تازہ ترین بنایا جائے گا۔

(3) مذکورہ ذیلی قاعدہ میں محولہ ریکارڈ شفاف طور پر عوامی عمل داری میں رکھا جائے گا اور/اسے دفعہ 9 کے فقرہ (ہ) کی اغراض کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

(4) ہر بچے کی بابت مذکورہ ذیلی قاعدے میں محولہ ریکارڈ میں یہ چیزیں شامل ہوں گی ——

(الف) نام، جنس، تاریخ پیدائش، مقام پیدائش؛

(ب) والد یا سرپرست کا نام، پتہ، پیشہ؛

(ج) قبل از پرائمری اسکول/آنگن واڑی سینٹر جہاں بچہ جاتا ہے (چھ سال کی عمر تک)؛

(د) ابتدائی اسکول جہاں بچہ داخل کیا گیا ہے؛

(ہ) بچے کا موجودہ پتہ؛

(و) جماعت جس میں بچہ پڑھ رہا ہے (6 سے 14 سال کی عمر تک کے درمیان کے بچوں کے لیے) اور اگر مقامی اتھارٹی کے علاقائی اختیار سماعت میں سلسلہ تعلیم منقطع ہوا ہو، تو منقطع ہونے کا سبب؛

(ز) آیا کہ بچہ کمزور طبقے سے تعلق رکھتا ہے؛

(ح) آیا کہ بچہ غیر مستفیض طبقے سے تعلق رکھتا ہے؛

(ط) آیا کہ بچہ (i) ہجرت اور پھیلی ہوئی آبادی (ii) عمر موافق داخلہ، اور (iii) معذوری کی بنا پر خصوصی سہولیات یا رہائشی سہولیات کا ضرورت مند ہے۔

(5) مقامی اتھارٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اسکول میں درج کیے گئے بچوں کے نام ہر اسکول میں عوام کے لیے نمایاں کیے جائیں۔

حصہ V۔

اسکول اور اساتذہ کی ذمہ داریاں

11۔ کمزور اور غیر مستفیض طبقے سے تعلق رکھنے والے بچوں کا داخلہ۔ (1) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ جات (iii) اور (iv) میں محولہ اسکول اس بات کو یقینی بنائے گا کہ دفعہ 12 کے ضمن (ا) کے فقرہ (ج) کی مطابقت میں داخل کیے گئے بچوں کو درجات میں دوسرے بچوں سے الگ نہیں رکھا جائے گا اور نہ ان کے درجات ایسی جگہوں اور ایسے اوقات میں منعقد کیے جائیں گے جو دوسرے بچوں کے درجات سے مختلف ہوں۔

(2) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے فقرہ جات (iii) اور (iv) میں محولہ اسکول اس بات کو یقینی بنائے گا کہ دفعہ 12 کے ضمن (ا) کے فقرہ (ج) کی مطابقت میں داخل کیے گئے بچوں کے ساتھ باقی بچوں سے استحقاقات اور سہولیات مثلاً نصابی کتابوں، وردیوں، کتب خانہ اور معلومات، مواصلات اور ٹیکنالوجی (آئی۔سی۔ٹی) سہولیات، غیر نصابی سرگرمیوں اور کھیل کے متعلق کسی بھی طریقے سے امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

(3) قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ (ا) میں مصرحہ ہمسائیگی کے رقبہ اور حدود کا اطلاق دفعہ 12 کے ضمن (ا) کے فقرہ (ج) کی مطابقت میں دیے گئے داخلوں پر ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اسکول، دفعہ 12 کے ضمن (ا) کے فقرہ (ج) میں محولہ بچوں کے لیے نشستوں کی مطلوبہ فیصد پورا کرنے کی اغراض کے لیے اس رقبہ اور حدود کو موزوں حکومت کی ماقبل منظوری کے ساتھ توسیع دے سکے گا۔

12۔ موزوں حکومت کے ذریعہ بچہ اخراجات کی واپس ادائیگی۔ (1) موزوں حکومت کے ذریعہ اپنے فنڈ اور مرکزی حکومت یا کسی دوسری اتھارٹی کے فراہم کردہ فنڈ میں سے دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (i) میں محولہ اسکول کی بابت ابتدائی تعلیم پر اٹھائے گئے کل سالانہ متوالی اخراجات جنھیں ایسے اسکول میں داخل تمام بچوں کی کل تعداد سے تقسیم کیا گیا ہو، موزوں حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے فی بچہ اخراجات ہوں گے۔

تشریح:۔ فی بچہ اخراجات کے تعین کی غرض کے لیے دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (ii) میں محولہ اسکولوں اور ایسے اسکولوں میں داخل بچوں پر موزوں حکومت اور مقامی اتھارٹی کے ذریعہ کیے گئے اخراجات شامل نہیں ہوں گے۔

(2) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے فقرہ جات (iii) اور (iv) میں محولہ ہر اسکول دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت واپس ادائیگی کے طور پر وصول پائی گئی رقم کے تعلق سے ایک علیحدہ بنک اکاؤنٹ رکھے گا۔

13۔ دستاویزات ثبوت عمر کے طور پر۔ جہاں کہیں پیدائش، اموات اور ازدواج رجسٹری ایکٹ، 1886 (ایکٹ نمبر 6 بابت 1886) کے تحت کوئی پیدائشی سند دستیاب نہ ہو، اسکول میں داخلے کی غرض کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات میں سے کوئی ایک بچے کی عمر کا ثبوت تصور کی جائے گی۔

(الف) اسپتال یا آکسیلری نرس اینڈ مڈ وائف (ANM) رجسٹر ریکارڈ؛

(ب) آنگن واڑی ریکارڈ؛

(ج) والد یا سرپرست کی طرف سے بچے کی عمر کا اعلان۔

14۔ داخلہ کے لیے توسیع شدہ مدت۔ (1) داخلے کی توسیع شدہ مدت، کسی اسکول کے تعلیمی سال کے آغاز سے چھ ماہ ہوگی۔

(2) جہاں کسی اسکول میں توسیع شدہ مدت کے بعد بچے کا داخلہ ہو تو وہ خصوصی تربیت کی مدد سے، جیسا کہ اسکول کے صدر مدرس کے ذریعہ متعین کیا گیا ہو، اپنی تعلیم مکمل کرنے کا اہل ہوگا۔

15۔ اسکول کا تسلیم کیا جانا۔ (1) مرکزی حکومت، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے قائم کردہ، زیر ملکیت یا زیر کنٹرول اسکول کے سوا، ہر اسکول، جو ایکٹ ہذا کے آغاز سے پہلے قائم کیا گیا ہو، ایکٹ کے نفاذ سے تین ماہ کی مدت کے اندر متعلقہ ضلع تعلیم افسر کے روبرو فارم نمبر I میں اپنی بجا آوری یا بصورت دیگر فہرست بند میں مصرحہ معیاروں اور پیمانوں اور مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنے کا اعلان از خود کرے گا، یعنی:-

(الف) اسکول ایک سوسائٹی، جو سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 (21 بابت 1860) کے تحت رجسٹر شدہ ہے یا فی الحال نافذ العمل کسی قانون کے تحت تشکیل شدہ، ایک پبلک ٹرسٹ کے ذریعہ چلایا جا رہا ہے؛

(ب) اسکول کسی شخص، جماعت یا افراد کی انجمن یا دوسرے اشخاص کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے نہیں چلایا جا رہا ہے؛

(ج) اسکول، آئین میں مندرجہ اقدار کی پابندی کرتا ہے؛

(د) اسکول کی عمارات یا دوسرے ڈھانچے یا میدان صرف تعلیم اور استعداد کو فروغ دینے کی غرض کے لیے استعمال ہوتے ہیں؛

(ہ) اسکول، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی سے مجاز بنائے گئے کسی بھی افسر کے معائنہ کے لیے کھلا ہے؛

(و) اسکول، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کو ایسی رپورٹیں اور ایسی اطلاعات مہیا کرتا ہے جو وقتاً فوقتاً مطلوب ہوں اور ان کی ایسی ہدایات کی تعمیل کرتا ہے جو منظوری کی شرائط کی مسلسل تعمیل یا اسکول چلانے میں خامیوں کو دور کرنے کے لیے جاری کی جائیں۔

(2) فارم نمبر I میں وصول شدہ اعلان ازخود اس کی وصولی کے پندرہ دنوں کے اندر ضلع تعلیم افسر کے ذریعے عوامی عملداری میں لایا جائے گا۔

(3) ضلع تعلیم افسر اعلان ازخود کی وصولی کے تین ماہ کے اندر، ایسے اسکول کا موقع پر معائنہ کرائے گا جو فارم I میں ذیلی قاعدہ (ا) میں بیان کیے گئے معیاروں، پیمانوں اور شرائط کی تعمیل کا اقرار کرتے ہوں۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) میں محولہ معائنہ کیے جانے کے بعد معائنہ رپورٹ ضلع تعلیم افسر کے ذریعے عوامی عملداری میں لائی جائے گی اور جو اسکول معیاروں، پیمانوں اور شرائط کو پوری کرتے پائے جائیں گے، انہیں معائنہ کی تاریخ کے پندرہ دنوں کے اندر فارم نمبر II میں منظوری عطا کی جائے گی۔

(5) وہ اسکول جو ذیلی قاعدہ (ا) میں بیان کردہ معیاروں، پیمانوں اور شرائط کو پوری نہ کرتے ہوں انھیں ضلع تعلیم افسر کی طرف سے اس نسبت عوامی حکم کے ذریعے فہرست میں رکھا جائے گا؛ ایسے اسکول آئندہ ڈھائی سال کے اندر اس طور سے کہ ایسی میعاد ایکٹ کے نفاذ سے تین سال سے زائد نہ ہو، کسی بھی وقت ضلع تعلیم افسر سے منظوری عطا کیے جانے کے لیے موقع پر معائنہ کی گزارش کر سکیں گے۔

(6) وہ اسکول جو ذیلی قاعدہ (ا) میں بیان کردہ معیاروں، پیمانوں اور شرائط پوری نہ کرتے ہوں، ایکٹ کے نفاذ سے تین سال کے اندر کام کرنا بند کر دیں گے۔

(7) ہر وہ اسکول، ماسوائے مرکزی حکومت، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے قائم کردہ، ملکیتی یا زیر کنٹرول اسکول، جو ایکٹ ہٰذا کے بعد قائم کیا گیا ہو، قاعدہ ہٰذا کے تحت منظوری کا اہل ہونے کے لیے ذیلی قاعدہ (ا) میں بیان کردہ معیاروں، پیمانوں اور شرائط کو پوری کرے گا۔

16۔ اسکول کی منظوری کی واپسی۔ (1) جہاں ضلع تعلیم افسر (یہاں قاعدہ ہٰذا میں اس کا حوالہ مذکورہ افسر کے

طور پر آئے گا) اپنی تحریک یا کسی شخص کی طرف سے موصول عرضداشت پر یقین کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو، جس کو تحریری طور پر ریکارڈ کیا جائے گا، کہ قاعدہ 15 کے تحت منظور شدہ اسکول نے منظوری عطا کرنے کے لیے ایک یا زیادہ شرائط کی خلاف ورزی کی ہے یا فہرست بند میں مصرحہ معیاروں اور پیمانوں کو پورا کرنے میں ناکام ہوا ہے تو ضلع تعلیم افسر مندرجہ ذیل طریقے سے عمل کرے گا:-

(الف) اسکول کے نام ایک نوٹس جاری کرے گا جس میں منظوری عطا کرنے کی خلاف ورزیوں کی صراحت کرے گا اور ایک ماہ کے اندر وضاحت طلب کرے گا:

(ب) وضاحت اطمینان بخش نہ ہونے کی صورت میں یا وضاحت طے شدہ وقت کی مدت کے اندر نہ پہنچنے پر، مذکورہ افسر اسکول کا معائنہ کروا سکے گا جو ماہرینِ تعلیم، سول سوسائٹی کے نمائندوں، میڈیا اور حکومت کے نمائندوں پر مشتمل تین سے پانچ ارکان کی کمیٹی کے ذریعہ ہوگا جو مناسب تحقیقات کرے گی اور اپنی رپورٹ مع منظوری کے جاری رہنے یا اس کی واپسی کی سفارشات کے، مذکورہ افسر کے سامنے پیش کرے گی؛

(ج) کمیٹی کی رپورٹ اور سفارشات کے ملنے پر مذکورہ افسر منظوری کی واپسی کا حکم صادر کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ افسر کی طرف سے منظوری کی واپسی کے لیے اسکول کو سنے جانے کے لیے مناسب موقع دیے بغیر کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ افسر موزوں حکومت کی ماقبل منظوری کے بغیر ایسا کوئی حکم صادر نہیں کرے گا۔

(2) مذکورہ افسر کے ذریعہ منظوری کی واپسی کا حکم فوری طور پر آنے والے تعلیمی سال سے عمل پذیر ہو جائے گا اور ایسے ہمسائیگی اسکولوں کی صراحت کرے گا جن میں اس اسکول کے بچوں کو داخلہ دیا جائے گا۔

حصہ VI

اساتذہ

17۔ کم سے کم اہلیتیں۔ (1) مرکزی حکومت، مقررہ تاریخ کے ایک ماہ کے اندر کسی شخص کے بحیثیت استاد تقرری

کے اہل ہونے کے لیے کم سے کم اہلیت طے کرنے کے واسطے ایک تعلیمی حاکم مشتہر کرے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت مشتہر شدہ تعلیمی حاکم ایسے اطلاع نامے کے تین ماہ کے اندر کسی ابتدائی اسکول میں بحیثیت استاد تقرری کا اہل ہونے والے اشخاص کے لیے کم سے کم اہلیت مقرر کرے گا۔

18۔ کم سے کم اہلیتوں میں رعایت۔ (1) ریاستی حکومت اور مرکزی علاقہ، ایکٹ کے نفاذ سے چھ ماہ کے اندر دفعہ 2 کے فقرہ (ن) میں محولہ تمام اسکولوں کے لیے فہرست بند میں معیاروں کے مطابق استاد کی ضرورت کا اندازہ لگائیں گے۔

(2) جہاں کسی ریاستی حکومت یا یونین علاقے کے پاس اساتذہ کو تعلیم استاد میں کورسز پیش کرنے یا تربیت کے لیے مناسب ادارے نہیں ہیں یا کم سے کم اہلیت، جیسا کہ قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ (2) میں مشتہر کی گئی ہو، رکھنے والے اشخاص ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اندازہ لگائے گئے اساتذہ کی ضرورت کے تعلق سے کافی تعداد میں دستیاب نہیں ہیں، وہاں ریاستی حکومت یا یونین علاقہ، ایکٹ کے نفاذ سے ایک سال کے اندر مرکزی حکومت سے مقررہ کم سے کم اہلیت میں رعایت کے لیے گذارش کرے گا۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) میں محولہ درخواست وصول ہونے پر مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا یونین علاقوں کی درخواست کا جائزہ لے گی اور اطلاع نامہ کے ذریعہ کم سے کم اہلیت میں رعایت دے سکے گی۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) میں محولہ اطلاع نامہ رعایت کی نوعیت اور وقت کی مدت کی تصریح کرے گا جو تین سال سے زائد مگر ایکٹ کے نفاذ سے پانچ سال سے زیادہ نہ ہو، جس کے دوران رعایت دی گئی شرائط پر مقرر شدہ اساتذہ تعلیمی حاکم کی طرف سے دفعہ 23 کے ضمن (1) کے تحت مشتہر کی گئی کم سے کم اہلیتیں حاصل کریں گے۔

(5) ایکٹ کے نفاذ سے چھ ماہ بعد ذیلی قاعدہ (3) میں محولہ رعایت کے اطلاع نامہ کے بغیر کسی اسکول کے لیے قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ (2) میں مشتہر کم سے کم اہلیت نہ رکھنے والے شخص کے تعلق سے کسی استاد کا تقرر نہیں کیا جائے گا۔

(6) ایکٹ کے نفاذ سے چھ ماہ کے اندر استاد کی حیثیت سے تقرر شدہ شخص کو لازماً کم سے کم ایسی تعلیمی اہلیت کا حامل ہونا چاہیے جو ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ یا اس کے مساوی سے کم نہ ہو۔

19۔ کم سے کم اہلیت حاصل کرنا۔ (1) ریاستی حکومت اور یونین علاقہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے استاد کی تعلیم

کی خاطر مناسب سہولیات فراہم کریں گے کہ ذیلی فقرہ(i) میں محولہ اسکولوں اور مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت یا یونین علاقہ یا مقامی اتھارٹی کے ذریعہ دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ(iii) کے زیر ملکیت/ اور زیر انتظام اسکول میں تمام اساتذہ جو ایکٹ کے نفاذ کے وقت قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ(2) میں مقررہ کم سے کم اہلیت نہیں رکھتے، ایکٹ کے نفاذ سے پانچ سال کی مدت کے اندر ایسی کم سے کم اہلیت حاصل کرلیں۔

(2) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ جات(ii) اور(iv) میں محولہ اسکول اور دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ(iii) میں محولہ اسکول جو مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا یونین علاقہ یا مقامی اتھارٹی کے زیر ملکیت یا زیر انتظام نہ ہوں، کے استاد کو، جو ایکٹ کے نفاذ پر قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ(2) کے تحت کم سے کم اہلیت نہیں رکھتا، ایسے اسکول کی انتظامیہ پانچ سال کی مدت کے اندر کم سے کم اہلیت حاصل کرنے کے قابل بنائے گی۔

<u>20۔اساتذہ کی تنخواہ، بھتے اور ملازمت کی شرائط۔</u> (1) مرکزی حکومت یا موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو، اساتذہ کا پیشہ ورانہ اور مستقل کاڈر بنانے کے لیے اپنے زیر ملکیت اور زیر انتظام اسکول کے اساتذہ کی ملازمت کی قیود وشرائط، تنخواہ اور بھتے مشتہر کرے گی۔

(2) خاص طور سے اور ذیلی قاعدہ (1) پر مضرت اثر ڈالے بنا قیود وشرائط میں مندرجہ ذیل کا لحاظ رکھا جائے گا، یعنی:۔

(الف) اسکول منتظمہ کمیٹی کے تئیں اساتذہ کی جواب دہی؛

(ب) تدریسی پیشے میں استادوں کو طویل المیعاد تک قائم رکھنے میں قابل بنانے والی توضیعات؛

(3) اساتذہ کی تنخواہ کی شرح اور بھتے، طبی سہولیات، پنشن، گریجوٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور دیگر مصرحہ فوائد، ویسی ہی اہلیت، کام اور تجربے کی شرح پر ہوں گے۔

<u>21۔اساتذہ کے ذریعہ انجام دیے جانے والے فرائض۔</u> (1) استاد ہر بچے کے لیے شاگرد کے مجموعی ریکارڈ کی فائل رکھے گا جو ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے لیے سند عطا کرنے کی بنیاد ہوگی۔

(2) استاد دفعہ 24 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (الف) تا (ھ) میں مصرحہ فرائض کے علاوہ مندرجہ ذیل فرائض انجام دے سکے گا۔۔۔۔

(الف) تربیتی پروگراموں میں شرکت؛

(ب) نصاب تعلیم تیار کرنے اور درسیات، ترجیحی ماڈیولوں کو فروغ اور درسی کتب تیار کرنے میں شرکت۔

22۔شاگرد۔استاد تناسب قائم رکھنا۔ (1) مرکزی حکومت، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو، مقررہ تاریخ کے تین ماہ کی مدت کے اندر اسکول کے اساتذہ کی منظور شدہ تعداد مشتہر کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو، ایسے اطلاع نامے کے تین ماہ کے اندر ذیلی قاعدہ (ا) میں محولہ اطلاع نامے سے قبل منظور شدہ تعداد سے زیادہ استاد رکھنے والے اسکولوں کے استادوں کو دوسری جگہ منتقل کریں گی۔

(2) اگر مرکزی حکومت، موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کا کوئی شخص دفعہ 25 کے ضمن (2) کی توضیعات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ ذاتی طور پر تادیبی کاروائی کا مستوجب ہوگا یا ہوگی۔

حصہ VII

نصاب تعلیم اور ابتدائی تعلیم کی تکمیل

23۔تعلیمی حاکم۔ (1) مرکزی حکومت، مقررہ تاریخ کے ایک ماہ کے اندر دفعہ 29 کی اغراض کے لیے ایک تعلیمی حاکم مشتہر کرے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (ا) کے تحت مشتہر تعلیمی حاکم نصاب تعلیم اور تشخیصی ضابطہ وضع کرنے کے دوران، ــــ

(الف) مناسب اور عمر موافق درسیات، درسی کتابیں اور سیکھنے کا دوسرا مواد وضع کرے گا؛

(ب) دوران ملازمت، اساتذہ کی تربیت کا خاکہ تیار کرے گا؛ اور

(ج) مسلسل اور جامع تشخیص کو عملی جامہ پہنانے کے لیے رہنما خطوط تیار کرے گا۔

(3) ذیلی قاعدہ (ا) میں محولہ تعلیمی حاکم باقاعدہ بنیادوں پر پاکیزہ اسکولی معیار تشخیص کا طریق کار تیار کرے گا اور اسے نافذ کرے گا۔

24۔سند کا عطا کیا جانا۔ (1) ابتدائی تعلیم کی سند اسکول کی سطح پر ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے ایک ماہ کے اندر جاری کی

جائے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (ا) میں محولہ سند میں بچے سے متعلق "شاگرد کا مجموعی ریکارڈ" شامل ہوگا۔

حصہ VIII

بچوں کے حق کا تحفظ

25۔ تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن کے ذریعہ کارہائے منصبی کی انجام دہی۔ مرکزی حکومت ایکٹ کے تحت، تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن کو کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اسے وسائل کی مدد مہیا کرے گی۔

26۔ تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن کے روبرو شکایات پیش کرنے کا طریقہ۔ تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن، ایکٹ کے تحت بچے کے حقوق کی خلاف ورزی کے متعلق شکایات کے اندراج کے لیے ایک چائلڈ ہیلپ لائن قائم کرسکے گا جس کی نگرانی اس کی طرف سے ایک شفاف آن لائن میکانزم کے ذریعہ کی جاسکے گی۔

27۔ تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن کے ذریعہ کارہائے منصبی کی انجام دہی۔ (1) کوئی موزوں حکومت جس کے پاس تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن نہ ہو، ایسے کمیشن کو قائم کرنے کے لیے فوری اقدامات کرسکے گی۔

(2) ایسے وقت تک جب تک ریاستی حکومت کے ذریعہ تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن قائم کیا جائے، یہ دفعہ 31 کے ضمن (ا) میں مصرحہ کارہائے منصبی کی انجام دہی کی اغراض کے لیے تحفظ حق تعلیم اتھارٹی (قاعدہ ہذا میں بعدازاں اس کا آر۔ای۔پی۔اے۔ کے نام سے حوالہ آئے گا) کے نام سے ایکٹ کے نفاذ سے چھ ماہ کے اندر یا تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن کی تشکیل سے پہلے، ان میں جو بھی پہلے واقع ہو، ایک عبوری اتھارٹی تشکیل دے گی۔

(3) تحفظ حق تعلیم اتھارٹی (آر۔ای۔پی۔اے) مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔ یعنی:۔

(الف) ایک چیرپرسن جو اعلیٰ علمی شہرت کا حامل ہو یا عدالت عالیہ کا جج رہا ہو یا جس نے بچوں کے حقوق کے فروغ کے لیے غیر معمولی کام کیا ہو؛ اور

(ب) مندرجہ ذیل شعبوں میں امتیاز، قابلیت، یکجہتی، رتبہ اور تجربہ رکھنے والے دو ارکان جن میں سے کم از کم ایک عورت ہوگی:۔

(i) تعلیم؛

(ii) صحت مند بچہ کی نگہداشت اور بچہ کی نشو ونما؛

(iii) انصاف برائے کم سن یا نظر انداز کیے گئے یا حاشیہ پر رکھے گئے یا معذور بچوں کی نگہداشت؛

(iv) بچہ مزدوری کا خاتمہ اور مصیبت زدہ بچوں کے ساتھ کام کرنا؛

(v) بچہ نفسیات اور سماجیات؛ یا

(vi) قانونی پیشہ؛

میں ممتاز، باصلاحیت، ایماندار، ذی رتبہ اور تجربہ کار اشخاص میں سے ہوں گے۔

(4) تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن قواعد، 2006، کا اطلاق جہاں تک قیود و شرائط کے ساتھ اس کا تعلق ہے، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ آر۔ای۔پی۔اے۔ کے چیر پرسن اور دوسرے ارکان پر ہوگا۔

(5) حقوق اطفال تحفظ ریاستی کمیشن کی تشکیل کے فوراً بعد آر۔ای۔پی۔اے۔ کے تمام ریکارڈ اور اثاثے اسے منتقل کیے جائیں گے۔

(6) اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن یا آر۔ای۔پی۔اے، جیسی بھی صورت ہو، ان معاملات میں بھی کارروائی کرے گی جو ریاستی مشاورتی کونسل کی طرف سے اس کے حوالے کیے گئے ہوں۔

(7) موزوں حکومت، تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن یا آر۔ای۔پی۔اے۔کو، جیسی بھی صورت ہو، ایکٹ کے تحت اس کے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں وسائل کی مدد بہم پہنچائے گی۔

28۔تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن کے روبرو شکایات پیش کرنے کا طریقہ۔ تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن یا تحفظ حق تعلیم اتھارٹی (بعد ازاں قاعدہ ہذا میں اس کا حوالہ آر۔ای۔پی۔اے۔ کے نام سے آئے گا)، جو بھی صورت ہو، ایک چائلڈ ہیلپ لائن قائم کر سکے گی، جو ایکٹ کے تحت بچے کے حقوق کی خلاف ورزی کے متعلق شکایات کا اندراج کر سکے گی۔ جس کی نگرانی اس کی طرف سے ایک شفاف آن لائن میکانزم کے ذریعہ کی جا سکے گی۔

29۔قومی مشاورتی کونسل کی تشکیل۔ (1) قومی مشاورتی کونسل (بعد ازاں قاعدہ ہذا میں اس کا حوالہ کونسل کے نام سے آئے گا) ایک چیر پرسن اور چودہ ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(2) وزیر برائے فروغ انسانی وسائل بہ اعتبار عہدہ کونسل کا چیئر پرسن ہوگا۔

(3) کونسل کے ارکان مرکزی حکومت کے ذریعہ ابتدائی تعلیم اور بچہ نشوونما کے میدان میں علم اور عملی تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے مندرجہ ذیل طور پر مقرر کیے جائیں گے،۔۔۔

(الف) کم سے کم تین ارکان درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور اقلیتوں میں سے ہونے چاہئیں؛

(ب) کم سے کم ایک رکن خصوصی توجہ والے بچوں کی تعلیم کا مخصوص علم اور عملی تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے ہونا چاہیے؛

(ج) ایک رکن قبل از پرائمری تعلیم کے میدان میں مخصوص علم والے اشخاص میں سے ہونا چاہیے؛

(د) کم سے کم ایک رکن تعلیم استاد کے میدان میں مخصوص علم اور عملی تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے ہونا چاہیے؛

(ہ) مندرجہ ذیل بہ اعتبار عہدہ کونسل کے ارکان ہوں گے:۔

(i) سکریٹری اسکولی تعلیم اور خواندگی،

(ii) ڈائریکٹر نیشنل کونسل فار ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

(iii) وائس چانسلر نیشنل یونیورسٹی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن،

(iv) چیئر پرسن، نیشنل کونسل آف ٹیچر ایجوکیشن،

(v) چیئر پرسن، تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن؛

(و) ارکان کی ایک تہائی عورتیں ہوں گی؛

(ز) ایکٹ پر عمل آوری کا جوائنٹ سکریٹری انچارج بہ اعتبار عہدہ رکن سکریٹری ہوگا اور دفتر معتمد کی سطح کی مدد محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی مہیا کرائے گا۔

(4) کونسل خصوصی طور پر دوسری متعلق وزارتوں/محکموں سے نمائندوں کو حسب ضرورت مدعو کر سکے گی۔

<u>30۔ قومی مشاورتی کونسل کے کارہائے منصبی۔</u> (1) قومی مشاورتی کونسل، مشاورتی حیثیت میں کام کرے گی۔

(2) قومی مشاورتی کونسل مندرجہ ذیل میں سے ایک یا ایک سے زائد کارہائے منصبی انجام دے گی، یعنی:۔

(الف) مندرجہ ذیل کی نظر ثانی کرے گی:۔

(i) فہرست بند میں مصرحہ معیار اور پیمانے،

(ii) استاد کی اہلیتوں اور تربیتوں سے متعلق تفصیل، اور

(iii) دفعہ 29 پر عملدرآمد؛

(ب) ایکٹ کے موثر عملدرآمد کے لیے مطالعات اور تحقیق کا حکم دے گی؛

(ج) ریاستی مشاورتی کونسلوں کے ساتھ رابطہ قائم رکھے گی؛

(د) عوام، میڈیا اور مرکزی حکومت کے درمیان بیداری، تحریک اور ایکٹ پر عملدرآمد کے لیے مثبت ماحول پیدا کرنے کے لیے درمیانی واسطہ کی حیثیت سے کام کرے گی۔

(3) قومی مشاورتی کونسل، ان جائزوں، مطالعات اور تحقیق کے متعلق رپورٹیں تیار کرے گی جو اس نے اپنے سر لیے ہیں اور انھیں مرکزی حکومت کو مہیا کرے گی۔

31۔ ریاستی مشاورتی کونسل کی تشکیل۔ (i) ریاستی مشاورتی کونسل (بعدازاں قاعدہ ہٰذا میں اس کا حوالہ کونسل کے نام سے آئے گا) چیرپرسن اور چودہ ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(2) موزوں حکومت میں اسکولی تعلیم کا وزیر انچارج، کونسل کا بہ اعتبار عہدہ چیرپرسن ہوگا۔

(3) کونسل کے ارکان موزوں حکومت کے ذریعہ ابتدائی تعلیم اور بچہ نشوونما کے میدان میں علم اور عملی تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے مندرجہ ذیل طور پر مقرر کیے جائیں گے،—

(الف) کم سے کم تین ارکان، درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور اقلیتوں میں سے ہونے چاہییں؛

(ب) کم سے کم ایک رکن خصوصی توجہ والے بچوں کی تعلیم کا مخصوص علم اور عملی تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے ہونا چاہیے؛

(ج) ایک رکن قبل از پرائمری تعلیم کے میدان میں مخصوص علم رکھنے والے اشخاص میں سے ہونا چاہیے؛

(د) کم سے کم ایک رکن تعلیم استاد کے میدان میں مخصوص علم اور عملی تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے ہونا چاہیے؛

(ہ) مندرجہ ذیل بہ اعتبار عہدہ کونسل کے ارکان ہوں گے:۔

(i) سکریٹری انچارج، ابتدائی تعلیم،

(ii) ڈائریکٹر، اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ/اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن،

(iii) کمشنر/ڈائریکٹر، ابتدائی تعلیم،

(iv) چیرپرسن، تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن/تحفظ حق تعلیم اتھارٹی (آر۔ای۔پی۔اے)؛

(و) تمام ارکان کی ایک تہائی عورتیں ہوں گی؛

(ز) ایس۔پی۔ڈی۔ایس۔ایس۔اے۔ بہ اعتبار عہدہ کونسل کا رکن سکریٹری ہوگا۔

(4) کونسل، خصوصی طور پر دوسری متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے نمائندوں کو حسب ضرورت مدعو کر سکے گی۔

جوائنٹ سکریٹری، حکومت بھارت۔

ضمیمہ

فارم نمبر ا

اعلان از خود معہ درخواست

برائے عطائیگی منظوری اسکول

[ملاحظہ ہو قاعدہ 15 کا ذیلی قاعدہ (ا)]

بخدمت جناب ضلع تعلیم افسر
(ضلع کا نام اور یونین علاقہ)

جناب عالی

میں بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، 2009 کے فہرست بند میں مصرحہ معیاروں اور پیمانوں کی تعمیل کے متعلق ایک اعلان از خود اور مصرحہ فارم میں ایک درخواست برائے عطائیگی منظوری برائے (اسکول کا نام)...........

....

سال........20 سے اسکول کا آغاز کرنے کے لیے ارسال خدمت کرتا ہوں۔

منسلکہ	:	آپ کا تابعدار
مقام	:	چیرمین
تاریخ	:	منتظمہ کمیٹی/ منیجر

الف۔ اسکول کی تفصیلات

1	اسکول کا نام	
2	تعلیمی سیشن	
3	ضلع	
4	ڈاکخانے کا پتہ	
5	گاؤں/شہر	
6	تحصیل	
7	پن کوڈ	
8	فون نمبر ایس۔ٹی۔ڈی۔ کوڈ کے ساتھ	
9	فیکس نمبر	
10	ای۔میل پتہ، اگر کوئی ہو	
11	قریب ترین پولیس تھانہ	

ب۔ عام معلومات

1	سال بنیاد	
2	اسکول کے آغاز کی تاریخ	
3	ٹرسٹ/سوسائٹی/منتظمہ کمیٹی کا نام	
4	آیا ٹرسٹ/سوسائٹی/منتظمہ کمیٹی رجسٹرڈ ہے	
5	میعاد جس کے اختتام تک ٹرسٹ/سوسائٹی/منتظمہ کمیٹی کا رجسٹریشن جائز ہے	

6	کیا ٹرسٹ/سوسائٹی/منتظمہ کمیٹی کے غیر مالکانہ کردار کا ثبوت ہے جس کی تائید نقل بیان حلفی پر ارکان کی فہرست اور ان کے پتوں کی نقل سے ہوتی ہے	
7	اسکول کے منیجر/صدر/چیرمین کا نام، دفتری پتہ	
	نام	
	عہدہ	
	پتہ	
	فون	دفتر................ رہائش................
8	پچھلے تین سال کے دوران کل آمدنی اور اخراجات۔فاضل/خسارہ	

سال	آمدنی	اخراجات	فاضل/خسارہ

ج۔ اسکول کی نوعیت اور رقبہ

1	ذریعہ تعلیم		
2	اسکول کا نمونہ (داخلہ اور خارجہ جماعت بتائیں)		
3	اگر امداد پاتا ہے تو ایجنسی کا نام اور امداد کی فیصد		
4	کیا اسکول منظور شدہ ہے		
5	منظوری کا نمبر اگر ایسا ہے تو کس اتھارٹی سے		
6	کیا اسکول کی اپنی عمارت ہے یا وہ کرائے کی عمارت میں چل رہا ہے		
7	آیا اسکول کی عمارات یا دوسرے ڈھانچے یا میدان صرف تعلیم کی اغراض یا فروغ استعداد کے لیے استعمال ہو رہے ہیں؟		
8	اسکول کا کل رقبہ		
9	اسکول کا تعمیر شدہ رقبہ		

د۔ اندراج کی حیثیت

	جماعت	سیکشن کی تعداد	طلباء کی تعداد
1	قبل از پرائمری		
2	1 سے 5		
3	6 سے 8		

ھ۔ بنیادی ڈھانچہ کی تفصیلات اور حفظان صحت کے حالات			
	کمرہ	تعداد	اوسط سائز
1	کمرۂ جماعت		
2	دفتر کا کمرہ مع کمرۂ آرام مع صدر مدرس کا کمرہ		
3	باورچی خانہ (کچن) مع گودام		

و۔ دیگر سہولیات		
1	آیا تمام سہولیات تک بلا روک رسائی ہے	
2	پڑھانے اور سیکھنے کا مواد (فہرست منسلک کریں)	
3	کھیل اور کھیل سامان (فہرست منسلک کریں)	
4	کتب خانے میں کتابوں کی سہولیات ● کتب (کتابوں) کی تعداد ● رسالے/اخبارات	
5	پینے کے پانی کی سہولیات کا نمونہ اور تعداد	
6	حفظان صحت کے حالات (i) W.C. اور پیشاب خانوں کا نمونہ (ii) لڑکوں کے لیے علیحدہ پیشاب خانوں اور طہارت خانوں کی تعداد (iii) لڑکیوں کے لیے علیحدہ پیشاب خانوں اور طہارت خانوں کی تعداد	

ز۔ تدریسی عملہ کی تفصیلات

1۔ پرائمری / بالخصوص بالائی پرائمری میں تدریس (علیحدہ طور پر ہر استاد کی تفصیلات)			
	استاد کا نام (1)	والد/شریک حیات کا نام (2)	تاریخ پیدائش (3)
	تعلیمی اہلیت (4)	پیشہ ورانہ اہلیت (5)	تدریسی تجربہ (6)
	جماعت جو تفویض کی گئی (7)	تقرری کی تاریخ (8)	تربیت یافتہ یا غیر تربیت یافتہ (9)

2۔ ابتدائی اور ثانوی دونوں میں تدریس (ہر استاد کی تفصیلات علیحدہ طور پر)			
	استاد کا نام (1)	والد/شریک حیات کا نام (2)	تاریخ پیدائش (3)
	تعلیمی اہلیت (4)	پیشہ ورانہ اہلیت (5)	تدریسی تجربہ (6)
	جماعت جو تفویض کی گئی (7)	تقرری کی تاریخ (8)	تربیت یافتہ یا غیر تربیت یافتہ (9)

3۔صدر استاد			
	استاد کا نام (1)	والد/شریک حیات کا نام (2)	تاریخ پیدائش (3)
	تعلیمی اہلیت (4)	پیشہ ورانہ اہلیت (5)	تدریسی تجربہ (6)
	جماعت جو تفویض کی گئی (7)	تقرری کی تاریخ (8)	تربیت یافتہ یا غیر تربیت یافتہ (9)

ح۔نصاب تعلیم اور درسیات		
1	ہر جماعت (آٹھویں تک) میں اپنائے جانے والے نصاب تعلیم اور درسیات کی تفصیلات	
2	شاگرد کی تشخیص کا نظام	
3	آیا اسکول کے شاگردوں کو آٹھویں جماعت تک بورڈ کا کوئی امتحان دینے کی ضرورت ہے؟	

(ط) تصدیق کی جاتی ہے کہ اسکول نے ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم آف ایجوکیشن کے اس ڈاٹا پر محیط صورت میں درخواست ہذا کے ساتھ معلومات بھی پیش کی ہیں؛

(ی) تصدیق کی جاتی ہے کہ اسکول کسی بھی افسر کے ذریعہ جسے کسی موزوں حاکم کی طرف سے مجاز بنایا گیا ہو، معائنے کے لیے کھلا ہے؛

(ک) تصدیق کی جاتی ہے کہ اسکول ایسی رپورٹیں اور اطلاعات مہیا کرنے کا اقرار کرتا ہے جو وقتاً فوقتاً ضلع تعلیم افسر کی طرف سے طلب کی جائیں اور موزوں حاکم یا ضلع تعلیم افسر کی ایسی ہدایت کی تعمیل کرتا ہے جو منظوری کی شرائط کی مسلسل تعمیل یا اسکول چلانے میں خامیوں کو دور کرنے کے لیے جاری کی جائیں؛

(ل) تصدیق کی جاتی ہے کہ ایکٹ ہٰذا کے نفاذ سے متعلق اسکول کے ریکارڈ کسی بھی افسر، جو ضلع تعلیم افسر یا موزوں حاکم کی طرف سے مجاز بنایا گیا ہو، کے ذریعہ معائنے کے لیے کسی بھی وقت دستیاب ہیں اور اسکول تمام وہ معلومات مہیا کرے گا جو مرکزی حکومت، مقامی انجمن یا انتظامیہ کو پارلیمنٹ/ پنچایت/ میونسپل کارپوریشن، جیسی بھی صورت ہو، کے تئیں ذمہ داریاں ادا کرنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہوں۔

مقام

دستخط

چیرمین/ منیجر

منتظمہ کمیٹی

اسکول.......................

فارم-II

گرام فون

ای-میل فیکس

<u>دفتر ضلع تعلیم افسر</u>

(ضلع/یونین علاقے کے نام)

نمبر مورخہ

بخدمت منیجر

موضوع۔ بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، 2009 کی دفعہ 18 کی اغراض کے لیے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا حق قواعد، 2010 کے قاعدہ 15 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تحت <u>اسکول کی منظوری کی سند۔</u>

محترم/محترمہ

میں، بحوالہ آپ کی درخواست مورخہ .... اور اس سے متعلق اسکول کے ساتھ مابعد مراسلت اور معائنہ (اسکول کا نام اور پتہ............) کی جماعت ..... سے جماعت .... تک کے لیے تین سال کی مدت کے لیے نافذ العمل از........... تا.......... کے لیے عارضی منظوری عطا کرنے کی بابت مطلع کرتا ہوں۔

مندرجہ بالا منظوری مندرجہ ذیل شرائط کی تعمیل کے تابع ہوگی—

1۔ منظوری کی عطائیگی قابل توسیع نہیں ہوگی اور کسی بھی صورت میں آٹھویں جماعت کے بعد منظوری/ یا الحاق کے

وجوب کا مفہوم نہیں لیا جائیگا۔

2۔ اسکول بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، 2009 (منسلکہ I) اور بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق قواعد، 2010 (منسلکہ II) کی شرائط کی پابندی کرے گا۔

3۔ اسکول پہلی جماعت (یا قبل از اسکول جماعت میں، جیسی بھی صورت ہو) میں اس جماعت کے ⅟ کی حد تک کمزور طبقے سے تعلق رکھنے والے اور ہمسائیگی میں غیر مستفیض طبقے کے بچوں کو داخل کرے گا اور انھیں مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم تکمیل تک فراہم کرے گا۔

4۔ پیرا3 میں محولہ بچوں کے لیے اسکول کو ایکٹ کی دفعہ 12 کے ضمن (2) کی شرائط کے مطابق واپس ادائیگی کی جائے گی۔ایسی واپس ادائیگیوں کی وصولی کے لیے اسکول ایک علیحدہ بنک اکاؤنٹ رکھے گا۔

5۔ سوسائٹی/اسکول کوئی بی کس فیس جمع نہیں کرے گا اور بچے (لڑکے یا لڑکی) کے والد یا سرپرست کو چھانٹ کے طریق کار کا پابند نہیں کرے گا،

6۔ اسکول کسی بچے کو ثبوت عمر کی کمی کی بنا پر داخلے سے انکار نہیں کرے گا اور ایکٹ کی دفعہ 15 کی شرائط سے وابستہ رہے گا۔اسکول اس امر کو یقینی بنائے گا کہ—

(i) کوئی بچہ اسکول میں ابتدائی تعلیم کی تکمیل تک کسی جماعت میں پیچھے (فیل) نہیں رکھا جائے گا یا اسکول سے نکالا نہیں جائے گا؛

(ii) کوئی بچہ جسمانی سزا یا ذہنی کوفت کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا؛

(iii) کسی بچے کو ابتدائی تعلیم کی تکمیل تک بورڈ کا امتحان دینے کی ضرورت نہیں ہوگی؛

(iv) ابتدائی تعلیم مکمل کرنے والے ہر بچے کو سند دی جائے گی جیسا کہ قاعدہ 25 کے تحت بیان کیا گیا ہے؛

(v) معذور/خصوصی توجہ والے طلباء کو شامل کرنا، جیسا کہ ایکٹ میں توضیح کی گئی ہے؛

(vi) کم سے کم اہلیت والے اساتذہ کو بھرتی کیا جائے گا جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ 23(۱) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔مزید یہ بھی توضیح کی گئی ہے کہ موجودہ اساتذہ جو ایکٹ کے نفاذ کے وقت کم از کم اہلیت نہیں رکھتے تھے، ایسی کم از کم اہلیت پانچ سال کی مدت کے دوران حاصل کریں گے؛

(vii) استاد، ایکٹ کی دفعہ 24(1) کے تحت مصرحہ اپنے فرائض انجام دیتا ہے؛ اور

(viii) استاد اپنے آپ کو نجی تدریسی سرگرمیوں میں مشغول نہیں کرے گا یا کرے گی۔

7۔ اسکول موزوں حکام کے ذریعہ مقرر کیے گئے نصاب کی بنیاد پر درسیات کو اپنائے گا۔

8۔ اسکول، اسکول کے پیمانوں اور معیاروں کو قائم رکھے گا جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ 19 میں صراحت کی گئی ہے۔ پچھلے معائنے کے وقت جن سہولیات کی رپورٹ دی گئی، وہ یہ ہیں:-

اسکول کیمپس کا رقبہ؛

تعمیر شدہ کل رقبہ؛

کھیل کے میدان کا رقبہ؛

کمرہ ہائے جماعت کی تعداد؛

صدر مدرس معہ دفتر مع گودام کا کمرہ؛

لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے علیحدہ بیت الخلاء؛

پینے کے پانی کی سہولت؛

دوپہر کا کھانا پکانے کے لیے کچن؛

بلا روک رسائی؛

پڑھانے، سیکھنے کے مواد کی دستیابی / کھیل کود کا سامان / کتب خانہ۔

9۔ اسکول کے احاطے میں یا باہر اسی اسکول کے نام پر غیر منظور شدہ کلاسیں نہیں چلیں گی۔

10۔ اسکول کی عمارات یا دوسرے ڈھانچے یا میدان صرف تعلیم یا ہنر کے فروغ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

11۔ اسکول، سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 (21 بابت 1860) کے تحت رجسٹر شدہ کسی سوسائٹی یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت تشکیل شدہ پبلک ٹرسٹ کے ذریعہ چلایا جاتا ہے۔

12۔ اسکول کسی فرد، جماعت یا افراد کی انجمن یا دوسرے اشخاص کے نفع کے لیے نہیں چلایا جاتا ہے۔

13۔ حسابات کا آڈٹ ہونا چاہیے اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے تصدیق شدہ ہونے چاہئیں۔ قواعد کے مطابق مناسب

فرد حساب تیار ہونی چاہییں۔ ہر فرد حساب کے نقل ہر سال ضلع تعلیم افسر کو بھیجی جانی چاہیے۔

14۔ آپ کے اسکول کو الاٹ شدہ منظوری کوڈ نمبر............ ہے۔ برائے مہربانی اُسے نوٹ کر لیں اور دفتر ہذا کے ساتھ مراسلت کرتے وقت اس کا حوالہ دیں۔

15۔ اسکول ایسی رپورٹیں اور معلومات مہیا کرتا ہے جو وقتاً فوقتاً ڈائریکٹر آف ایجوکیشن/ضلع تعلیم افسر کے ذریعہ طلب کی جائیں اور موزوں حکومت مقامی اتھارٹی کی ایسی ہدایات کی تعمیل کرتا ہے جو منظوری کی شرائط کی مسلسل تعمیل یا اسکول چلانے میں خامیوں کو دور کرنے کے لیے جاری کی جائیں۔

16۔ سوسائٹی کا رجسٹریشن، اگر ہو، کی تجدید کو یقینی بنایا جائے۔

17۔ دیگر شرائط مطابق شامل منسلکہ۔

آپ کا تابعدار

ضلع تعلیم افسر

(مصباح الدین صدیقی)

ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر کونسل، حکومت بھارت